بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۶۱	۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء — ۱۸ رجب ۱۳۸۵ھ — ۱۲ نبوت ۱۳۴۴ ہش	جلد ۵۴/۱۹

بمکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹ
پوسٹ بکس نمبر 87 ملتان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کے متعلق

قبل از وقت ملنے والی بشارات ربانیہ

— محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ —

مجھ سے کئی دوستوں نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خلافت کے متعلق اپنے رؤیا سناتے ہیں۔ میں ایسے تمام بھائیوں اور بہنوں سے جنہوں نے ایسے رؤیا دیکھے ہوں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے رؤیا حلفیہ لکھ کر خاکسار کو جس قدر جلد ممکن ہو سکے بھجوا دیں ممنون ہوں گا۔

خاکسار:- جلال الدین شمس ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر

صدرِ مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں اور گورنر مغربی پاکستان جناب ملک امیر محمد خاں کے تعزیتی پیغامات

ربوہ۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں اور گورنر مغربی پاکستان جناب ملک امیر محمد خاں نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے نام دلی ہمدردی اور تعزیت کے برقی پیغامات ارسال فرمائے ہیں۔ ہر دو پیغامات کا انگریزی متن اور ان کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا پیغامِ تعزیت

Mirza Nasir Ahmad Sahib
Rabwah.

I am grieved to learn of the sad demise of Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad. May his soul rest in peace and God grant you and members of your family and his followers courage to bear this loss.

Mohd Ayub Khan

ترجمہ:

مرزا ناصر احمد صاحب ربوہ

مرزا بشیر الدین محمود احمد کی افسوس ناک وفات کی خبر سن کر مجھے صدمہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح پر سکینت نازل فرمائے اور آپ کو اور آپ کے افرادِ خاندان کو اور مرزا صاحب مرحوم کے متبعین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔

محمد ایوب خاں
(صدر پاکستان)

جناب ملک امیر محمد خاں گورنر مغربی پاکستان کا پیغامِ تعزیت

Mirza Nasir Ahmad
Rabwah

Deeply grieved to learn of sad (demise) news of your revered father Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad. Please accept yourself and convey to other members of family and Ahmadia community my heartfelt condolences and sympathies in this great loss. May the departed soul rest in peace.

Malik Amir Mohammad Khan
Governor West Pakistan

ترجمہ:

مرزا ناصر احمد۔ ربوہ

آپ کے واجب الاحترام والد مرزا بشیر الدین محمود احمد کی افسوس ناک وفات کی خبر سے مجھے شدید صدمہ ہوا۔ براہ کرم اس صدمہ عظیم پر میری طرف سے دلی تعزیت اور ہمدردی قبول فرمائیں اور تعزیت اور ہمدردی کا یہ پیغام دوسرے افرادِ خاندان اور جماعت احمدیہ تک بھی پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح پر سکینت نازل فرمائے۔

ملک امیر محمد خاں
(گورنر مغربی پاکستان)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق

کل ۹ نومبر ۱۹۶۵ء ہم نے اپنے ہاتھوں سے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے جس نے اکاون سال سات ماہ اور چوبیس روز تک خلافت المسیح الموعود علیہ السلام کے دوران اپنے کارناموں سے اسلام کی نشأۃ کے پودے کو پروان چڑھایا۔ وہ پودا جس کا بیج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بویا جس کے لئے اپنے ہاتھ سے زمین تیار کی اور اپنے خون کی کھاد ڈالی اور جس نے سیدنا حضرت خلیفہ اول رضؓ کے زمانہ میں زمین پکڑی۔ پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے پودے کی آبیاری اور دیکھ بھال رات دن اس جانکاہی سے کی کہ پودا بڑھا شاخیں نکلیں۔ پتے اور کلیاں پھوٹیں۔ پھول کھلے اور شیریں ثمر نمودار ہوئے۔ جن کی لذت سے کام و دہن فیضیاب رہیں گے۔

آہ! کل ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے۔ جو کسی قوم میں صدیوں کے بعد ہی پیدا ہوتے ہیں۔ جو اپنے کارناموں سے قوم کی تاریخ کا رُخ موڑ دیتے ہیں اور جو مردوں میں جان ڈال کر اسکو از سرِ نو زندہ اور فعال بنا دیتے ہیں۔

آہ! ہم نے اپنے ہاتھوں سے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے۔ جس نے اللہ تعالےٰ کی رضا سے تحریک احمدیت کو ایک چلتی پھرتی تحریک بنایا جس نے آسودہ روحوں میں زلزلہ ڈال دیا۔ جس کو تمام دُنیا کے کناروں نے محسوس کیا۔ وہ مردِ عظیم جس نے دینِ اسلام کے ممکنات کے چہرے سے بیشتر پردے ہٹائے جو امتدادِ زمانہ نے اس پر ڈال دیئے۔

آہ! ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے جس نے فرد فرد میں ایک نئی روح پھونک دی جس نے سوئے ہوئے کے شانے جھنجھوڑ کر بیدار کیا اور پھر ایک آگے بڑھنے والے قافلے کا تیز رَو فرد بنا دیا۔

آہ! سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو ہم نے سپردِ خاک کر دیا ہے جس کے نام کے ساتھ ہم ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی دعا لکھتے اور آج "رضی اللہ تعالیٰ عنہ" لکھ رہے ہیں اس لئے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق ظاہر میں بھی اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا گیا ہے۔

آہ! ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے جس کے دینی اور ملی کارنامے رہتی دُنیا تک قوموں کی راہ نمائی کرتے رہیں گے اور جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے کارکردگی کی جو راہ آپ نے متعین فرمائی ہے اور جو بنیادیں آپ نے استوار کی ہیں اس راہ پر چل کر اور ان بنیادوں پر ہی عمارت تعمیر ہو کر اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا وہ محل تیار ہو گا جو اسلام کی منتہا اور مقصود ہے۔ اور آپ کے کارناموں میں اسلامی فکر کا وہ عملی لائحہ ہمارے سامنے رکھا گیا ہے۔ جس کی تکمیل قوم کو اس امن کی جنت میں پہنچاتی ہے۔ جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔

بے شک ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے۔ جس نے اپنی سانسوں سے مُردوں کو زندہ کیا۔ جس نے نکموں سست پاؤں کو نے گرانہیں کامرانیوں کی چوٹیوں پر چڑھنا سکھایا۔ جس کی ہمہ گیر نگاہ جس فرد پر پڑتی اس کو سہارا دیتی۔ اس ہمہ گیر نگاہ اس ہمہ فہم ذہانت اور ہمہ فکر دماغ کو سپردِ خاک کیا ہے۔ اس نور پاش چراغ کو سپردِ خاک کیا ہے جس کی شعاعیں راستوں کو قیامت تک روشن کرتی رہیں گی اور ہر رہرو کو ہر ٹھوکر سے بچ کر اور ہر طوفان سے صحیح و سلامت نکلنے اور فتنوں پر قہقہہ لگانے کا حوصلہ بخشتی رہیں گی۔

آہ! ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے جو شفقت و مہربانی کا خزانہ تھا جس کا غصہ اور خفگی بھی رافت و محبت کی سرمایہ دار جس کی جھڑکی میں بھی دُور اندیشی اور حکمت کے جواہرات بھرے جو اس کشتیٔ نوح کا عظیم ناخدا بنایا گیا تھا جو طوفانوں کا منہ پھیر دیتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے سہارے پر سمندروں کی موجوں اور گردابوں سے آنکھ ملا سکتا تھا اور ان کو چیلنج کر سکتا تھا اور خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ان کو شکست دیتا تھا۔

آہ! ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے جو زندہ جاوید ہے۔ جو عظیم غازی بھی ہے اور عظیم شہید بھی۔ جس کی بیداری کا ایک ایک پل قوم کی ترقی کے لئے سوچنے میں گزرا۔ اور جس کی نیندیں قوم کی خوابیں دیکھنے میں بسر ہوئیں جو نیند میں بھی جاگتا تھا۔ اور جاگتا ہوا بھی دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر صرف قوم کی بہبودی کے شغلوں میں سرشار رہتا تھا۔ یہ کوئی مبالغہ آمیزی کی باتیں نہیں ہیں۔ حاشا و کلا یہ حقیقت بیانی بھی نہیں ہے کیونکہ ہمارے بیانوں کی کوتاہ دامنی حقیقت کو کما حقہ سمیٹ ہی نہیں سکتی۔ اور اگر کوئی فرد صرف اپنے تجربات ذاتی کو ہی صفحہ قرطاس پر بکھیرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ کیونکہ وہ آشنا دل سے بڑھ کر آشنا تھا وہ ہر فرد کو ذاتی طور پر جانتا اور ہر ایک سے نہایت عزیز راز دار اور دوست کی طرح گھل مل سکتا تھا۔ وہ ایک طرف فرد فرد کے دل میں گھس کر اس کو فرد شناسی کا سبق سکھاتا تھا تو دوسری طرف اس کے دل میں محبت کی جوت جگا دیتا اور شفقت کی لو لگا دیتا تھا۔

ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے کہ جس کی تقریریں سامعین کے دل میں اس طرح اتر جاتی تھیں جس طرح کلیوں سے پھول اور پھولوں سے شیریں ثمر بن جاتے ہیں۔

آہ! نادان کیا کہہ رہا ہے کیا تو اس حسن و احسان کے سمندر کے قطروں کو گننا چاہتا ہے۔ جس کے ہر قطرے میں خوبیوں کے خزانے اور رحمتوں کے انبار ہیں۔ نادان بس کر صرف اتنا ہی لکھ دے۔ کہ ہم نے اس مردِ عظیم کو سپردِ خاک کیا ہے جس کے متعلق خود سیدنا حضرت المسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے یہ خبر دی ہے کہ

"وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا"

الغرض ہم نے اس قدرت ثانیہ کو دیکھا جس نے قدرت ثالثہ کی خوشخبری سنائی۔ ہماری آنکھیں عرشِ عظیم کے نور سے درخشاں ہوئی ہیں جو آفتاب حقیقت تک رسائی رکھنے والی ہیں۔ بے شک ہم نے اس مردِ عظیم کو آج سپردِ خاک کر دیا ہے مگر وہ ہمارے اور ہماری آنے والی نسلوں کے ساتھ تا ابد زندہ رہے گا۔ اور ہماری راہ نمائی کرتا رہے گا انشاء اللہ العزیز۔

اے ہمارے رحیم و کریم خدا اے ہمارے ازلی ابدی آقا جس طرح اس دنیا میں تو نے اسکو اپنے رحم اور فضل سے نوازا۔ اسی طرح اپنے رحم اور فضل کے سایہ میں اسکو اعلیٰ سے اعلیٰ مقام میں جگہ عطا فرمانا

آمین ثم آمین

ہمارے خدا کے پاس قدرتِ ثانیہ ہی نہیں اس کے پاس قدرتِ ثالثہ بھی ہے

"میری وفات خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اس دن ہوگی جس دن میں خدا تعالیٰ کے نزدیک کامیابی کے ساتھ اپنے کام کو ختم کر لوں گا"

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا پندرہ برس پیشتر کا ایک اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ نے ۸ ستمبر ۱۹۵۰ء کو بمقام کراچی ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا تھا جس میں حضورؓ نے بتایا کہ ہم کو خدا تعالیٰ نے اس لئے بھیجا ہے تاکہ اس کی حکومت دنیا میں قائم ہو۔ اس خطبے کا ایک ضروری اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

"شاید تم میں سے کسی کے دل میں یہ خیال ہو کہ اگر میں مر گیا تو کیا ہوگا؟ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آخر ہر انسان نے مرنا ہے اور میری صحت تو شروع سے ہی کمزور چلی آرہی ہے مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی وفات سے چند دن پہلے ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کو بلایا اور میری طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ڈاکٹر صاحب آپ کچھ اس کی طرف بھی توجہ کریں مجھے تو اس کی صحت کا سخت فکر رہتا ہے ایسی صحت کے ساتھ میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ کچھ عرصہ زندہ بھی رہے گا یا نہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے چند دنوں بعد وفات پا گئے اور میں جو ہر وقت بیمار رہتا تھا اب بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہوں مجھ سے بہت زیادہ قوی اور مضبوط انسان مجھ سے پہلے گزر گئے۔ حافظ روشن علی صاحبؓ مجھ سے بہت زیادہ قوی تھے اور اُن کی عمر بھی میرے قریب قریب تھی وہ بڑے مضبوط اور طاقتور تھے مگر ۱۹۲۹ء میں میرے دیکھتے ہی دیکھتے فوت ہو گئے۔ میر محمد اسحٰق صاحبؓ مجھ سے بہت زیادہ قوی تھے اور مضبوط تھے اور دو سال مجھ سے چھوٹے تھے مگر ۱۹۴۴ء میں وہ بھی فوت ہو گئے اور میں جس کے متعلق یہ کہا جاتا تھا کہ اب مرا کہ مرا اب اپنی عمر کے باسٹھویں سال میں سے گزر رہا ہوں بہت سے تندرست اور سکول میں میرے ساتھ پڑھنے والے نوجوان جو بچپن میں مجھے ہر میدان میں شکست دیا کرتے تھے اور جو مجھ سے بہت زیادہ قوی اور مضبوط تھے وہ قریباً سارے کے سارے فوت ہو چکے ہیں شاید ان میں سے کوئی ایک دو ہی اب زندہ ہوں۔ پس یہ امر تو خدا تعالیٰ کی مرضی پر منحصر ہے اور جب یہ اس کا قائم کردہ سلسلہ ہے تو یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ میری موت کا وقت آجائے اور دنیا یہ کہے کہ مجھے اپنے کام میں کامیابی نہیں ہوئی میری وفات خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اُس دن ہوگی جس دن میں خدا تعالیٰ کے نزدیک کامیابی کے ساتھ اپنے کام کو ختم کر لوں گا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ پیشگوئیاں پوری ہو جائیں گی جن میں میرے ذریعہ سے اسلام اور احمدیت کے غلبہ کی خبر دی گئی ہے اور وہ شخص بالکل عدم علم اور جہالت کا شکار ہے جو ڈرتا ہے کہ میرے مرنے سے کیا ہوگا؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ میں تو جاتا ہوں لیکن خدا تعالیٰ تمہارے لئے قدرتِ ثانیہ بھیج دے گا مگر ہمارے خدا کے پاس قدرتِ ثانیہ ہی نہیں اس کے پاس قدرتِ ثالثہ بھی ہے اور اس کے پاس قدرتِ رابعہ بھی ہے قدرتِ اولیٰ کے بعد قدرتِ ثانیہ ظاہر ہوئی اور جب تک خدا اس سلسلہ کو ساری دُنیا میں پھیلا نہیں دیتا اس وقت تک قدرتِ ثانیہ کے بعد قدرتِ ثالثہ آئے گی اور قدرتِ ثالثہ کے بعد قدرتِ رابعہ آئے گی اور قدرتِ رابعہ کے بعد قدرتِ خامسہ آئے گی اور قدرتِ خامسہ کے بعد قدرتِ سادسہ آئے گی اور خدا تعالیٰ کا ہاتھ لوگوں کو معجزہ دکھاتا چلا جائے گا اور دُنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت اور زبردست سے زبردست بادشاہ بھی اس سکیم اور مقصد کے راستہ میں کھڑا نہیں ہو سکتا جس مقصد کے پورا کرنے کے لئے اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہلی اینٹ بنایا اور مجھے اس نے دوسری اینٹ بنایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ دین جب خطرہ میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے اہلِ فارس میں سے کچھ افراد کھڑا کرے گا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان میں سے ایک فرد تھے اور ایک فرد میں ہوں لیکن رجالٌ کے ماتحت ممکن ہے کہ اہلِ فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں جو دینِ اسلام کی عظمت قائم رکھنے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کھڑے ہوں۔"

("الفضل" ۲۲ ستمبر سنہ ۱۹۵۰ء صفحہ ۶)

ضروری اعلان بابت حفاظت چندہ جات

تمام مقامی جماعتوں اور عہدیداروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندوں کی وصول شدہ رقم سوائے منظور شدہ متعلقہ عہدہ داروں کے دوسرے کسی شخص کو نہیں دی جا سکتی اور بلا توقف خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں براہ راست یا بذریعہ منی آرڈر۔ بینک ڈرافٹ وغیرہ داخل کروانی چاہیئے۔ انسپکٹر بیت المال کے لئے بھی یہ امر جائز نہیں۔ کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی کوئی رقم وصول کریں۔ حتیٰ کہ انہیں یہ اجازت بھی نہیں۔ کہ خزانہ میں جمع کروانے کے لئے کسی مقامی جماعت سے کوئی رقم لائیں۔ اسی طرح صدر انجمن کے مربی یا معلمین اور تحریک جدید۔ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے انسپکٹر یا وقف جدید کے معلمین بھی صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی کوئی رقم وصول نہیں کر سکتے نہ خزانہ میں جمع کرانے کے لئے اپنے ساتھ لا سکتے ہیں اور نہ ان میں سے کوئی شخص کسی مقامی جماعت کا سیکرٹری مال۔ امین یا محصل بنایا جا سکتا ہے اگر کوئی جماعت ان ہدایات کی خلاف ورزی کرے گی۔ اور خدانخواستہ کوئی نقصان ہو گیا۔ تو وہ جماعت اس نقصان کی خود ذمہ دار ہو گی۔ والسلام

(ناظر بیت المال ربوہ)

صدر و سیکرٹری صاحبان توجہ فرماویں

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ وقف جدید کا آٹھواں سال مورخہ ۳۱/۱۲/۶۵ کو ختم ہو رہا ہے۔ جملہ صدران و سیکرٹری صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے چندہ وقف جدید کا جائزہ لے کر ہر ممکن کوشش فرمائیں کہ سال رواں کے بقایا جات جلسہ سے قبل داخل خزانہ ہو جائیں۔

اس وقت چندہ جات کی ادائیگی کی رفتار ناتسلی بخش اور باعث تشویش ہے۔ احباب جماعت سے جلد ادائیگی کی گذارش ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ امین (ناظم مال وقف جدید)

ضروری اطلاع

چند سال کی بات ہے یہ عاجز حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور نے دوران گفتگو دریافت فرمایا کہ برادر اکبر مولانا شوکت علی و مولانا محمد علی مرحوم) خانصاحب مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہر مرحوم کی تخلص وغیرہ کی بیاض کہاں ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور وہ بیاض میری خوشدامن صاحبہ کے پاس ہے حضور نے فرمایا کہ خانصاحب کا کلام ایک قومی امانت ہے اس کو محفوظ کر لیا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ ضائع ہو جائے۔ چنانچہ اسی روز سے میں نے وہ کلام جمع کرنا شروع کر دیا ہے اور اب عرصہ ایک سال سے وہ کلام میرے پاس کئی جلدوں میں جمع ہے۔ سلسلہ کا کوئی ادارہ یا کتب فروش یا کوئی صاحب اگر وہ کلام کو چھپانا چاہیں تو وہ مجھے خط و کتابت کریں۔ میں یہ کلام جو سلسلہ عالیہ کی تائید میں ہے غزلوں۔ قصائد۔ رباعیات نعتوں اور مرثیوں پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ حضرت خانصاحب مرحوم جناب داغ مرحوم کے شاگرد اور سلسلہ کے بارے میں ان کا کلام اپنی نظیر آپ ہے۔

شیخ عبدالحکیم احمدی شملوی ۱۳۸ ڈی۔ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

ایڈریس مطلوب ہے

مکرم محمد شفیع صاحب ولد بوٹے خاں صاحب (وصیت ۱۳۶۲۶) قوم ڈار۔ پیدائشی احمدی نے مورخہ ۲۸/۹/۶۲ کو بنگلہ سلطانپورہ ڈاکخانہ سند ھیانوالہ ضلع لائلپور سے وصیت کی تھی۔ ان کا ایڈریس دفتر ہذا کو مطلوب ہے اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی موصوف خود یہ اعلان پڑھ رہے ہوں۔ تو دفتر ہذا کو اپنے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں تا کہ دفتر ہذا ان سے خط و کتابت کر سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

ضروری اعلان

اس سے قبل مختلف اعلانات کے ذریعے تمام جماعتوں کو تحریک کی گئی تھی کہ جنگ سے متاثرہ احباب کی امداد کے لئے بستر اور پارچات وغیرہ صرف نظارت امور عامہ میں بھجوائیں مگر معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں ابھی تک دوسرے جماعتی ادارہ جات کو سامان بھجوا رہی ہیں جس سے انتظامی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

اس لئے جملہ احباب کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مہاجرین کی امداد کے لئے سوائے نظارت امور عامہ کے کسی دوسرے جماعتی ادارہ کو سامان نہ بھجوایا جائے۔

(ناظر امور عامہ۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

انتخابات قائدین مجالس

برائے سال ۶۵ - ۶۷ء

ہمارا نیا سال خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع ہو چکا ہے۔ اس سے پہلے متعدد اعلانات کے ذریعہ قائدین اضلاع اور مجالس کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ جن مجالس کے قائدین کے انتخاب برائے سال ۶۵-۶۷ء نہیں ہوئے وہاں پر جلد انتخاب کروا کر رپورٹ بھجوائی جائے۔ تا منظوری بھجوائی جا سکے اور نئے قائدین سالانہ پروگرام کو شروع سال سے ہی عملی جامہ پہنانے کی طرف پوری توجہ دے سکیں لیکن ابھی تک بہت کم مجالس کے قائدین کی رپورٹس انتخاب موصول ہوئی ہیں۔ یہ امر افسوسناک ہے۔ قائدین اضلاع کی خدمت میں بالخصوص اور قائدین مجالس کی خدمت میں بالعموم درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد باقی مجالس کے انتخاب کروا کر رپورٹ ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

بوقت انتخاب درج ذیل ہدایات کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ انتخاب پریذیڈنٹ / امیر یا قائد ضلع / علاقہ یا مرکزی نمائندہ کی صدارت میں ہونا چاہیئے۔

۲۔ جو خادم دو دفعہ قائد منتخب ہو کر چار سال متواتر قائد رہ چکا ہو۔ اس کا نام قائد کے انتخاب کے لئے پیش نہ کیا جائے۔

۳۔ جس خادم کا نام پیش کیا جائے وہ اسلامی شعار کا پابند ہو ڈاڑھی نہ منڈھواتا ہو جماعتی یا مجلسی چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔ اور تین ماہ سے زیادہ کا بقایا دار نہ ہو۔ دیانتدار۔ راستباز اور نظام کا پابند ہو

۴۔ کورم اجلاس تمام خدام کی تعداد کا کم از کم نصف ہونا ضروری ہے۔ اور ہر خادم جو انتخاب کے وقت اجلاس میں حاضر ہو اسے اپنا ووٹ کسی نہ کسی کو دینا ضروری ہے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سال نو تحریک جدید کیلئے

مخلصین جماعت کے نمایاں وعدہ جات

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بعض مخلصین نے امسال اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ ایسے احباب کے لئے خاص دعا کی غرض سے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

نام	سابقہ وعدہ	نیا وعدہ
۱۔ مکرم ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب لاہور	۶۰۰	۱۰۰۰ ادا شد
۲۔ مکرم شیخ عبداللطیف خاں صاحب راولپنڈی	۷۵۰	۱۰۰۰
۳۔ مکرم محمد ابو رشید صاحب ایم اے "	۲۰۰	۱۰۰۰
۴۔ مکرم اقبال محمد خان صاحب گوجرانوالہ	۹۵	۱۰۰۰
۵۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد مع خاندان	۷۰۰	۱۰۰۰

ان احباب نے یہ بھی وعدہ فرمایا ہے کہ وہ تا نیت انشاء اللہ تعالیٰ کم از کم ایک ہزار روپیہ سالانہ اس کار خیر میں ادا فرماتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے نفوس و اموال میں غیر معمولی برکات نازل فرمائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مثل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۹۵۵:-

میں زہرہ بیگم بیوہ چوہدری نور احمد صاحب قوم ارائیں عمر ۷۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۹۴ ج ب ڈاکخانہ دیکھا انا ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت ایک کنال اراضی زرعی مالیتی -/۴۰۵ روپے زیور (انگوٹھی اور بالیاں) وزن ایک تولہ مالیتی -/۱۳۰ روپے کل جائداد مالیتی -/۵۳۵ روپے ہے۔ میں تا اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں۔ اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میرا مہر مبلغ -/۳۰۰ روپے تھا جو میں اپنے خاوند مرحوم کو ان کی وفات سے قبل ہی معاف کر دیا تھا۔ میری گزر اوقات میرے بچوں کے ذمہ ہے۔ الامتہ زہرہ بیگم چک ۹۴ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد:- رحیم بخش پریذیڈنٹ جماعت ۹۴ ج ب ضلع لائلپور

گواہ شد:- گلزار احمد ولد چوہدری نور احمد صاحب چک ۹۴ ج ب ضلع لائل پور۔

مثل نمبر ۱۷۹۵۶:-

میں امتہ الشافی بنت مرزا داؤد احمد صاحب قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۵/۳/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت اپنے والدین کی طرف سے -/۳۰ روپیہ ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ - امتہ الشافی ۴/۹۷ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد - سید مسعود احمد دار الصدر ربوہ ۶۵/۳/۱۲

گواہ شد - مرزا ادریس احمد دار الصدر ربوہ ۶۵/۳/۱۲

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

روزنامہ الفضل ربوہ

مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں

ضروری گزارش

الفضل کے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

حضرت امام جماعت احمدیہ رضی اللہ عنہ آسمانِ انسانیت کے درخشندہ و تابندہ قمر تھے

آپ کے طفیل انسانیت کی بلند قدروں کا صحیح شعور قلوب میں زندہ ہوا

مشہور کلب "لائنز انٹرنیشنل" کے زون چیئرمین جناب محمد ارشاد خاں کا مکتوب

لائنز انٹرنیشنل" ڈسٹرکٹ ۳۰۵ مغربی پاکستان کے زون چیئرمین رزون ۲) لائل پور جناب محمد ارشاد خان صاحب سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وصال پر گہرے غم و الم اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے مکتوب میں رقم طراز ہیں :-

"محترم مدیر صاحب "الفضل" ربوہ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت امام جماعت احمدیہ (خدا تعالےٰ ان کی مقدس روح پر کروڑوں رحمتیں اور اربوں فضل نازل فرمائے) آسمانِ انسانیت کے وہ درخشندہ و تابندہ قمر تھے۔ کہ جن کے بغیر آج انسانیت تہی داماں و بےبگریباں ہو کے رہ گئی ہے۔ ایک موقعہ پر آپ نے نعرۂ تکبیر، اسلام اور "آقائے مدنی" کے بعد "انسانیت - زندہ باد" کا نعرہ لگوایا تھا۔ اور میرا ایمان ہے کہ اُسی روز سے انسانی بلند قدروں کا صحیح شعور قلوب میں زندہ ہوا اور یہی شعور و احساس آنے والی بے شمار نسلوں کے لئے روشنی کے مینار کا کام دیتا رہے گا۔ حضرت اقدس رضؓ کا ایک شعر آج بار بار زبان پر آیا

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی : جالپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پرواہ نہ کر

آپ نے ایک بھرپور عملی زندگی گزارتے ہوئے واقعی طوفانِ حوادث اور حالات کے تھپیڑوں کی کبھی پرواہ نہیں کی۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج جب میں نے اس جری قائد اور اس عظیم رہنما کے انتقال کی خبر سُنی تو دل بے اختیار بھر آیا۔

میری طرف سے اُن سب دوستوں تک ہمدردی کا پیغام پہنچا دیجئے جو اِس صدمہ کو اپنے دلوں کی دھڑکنوں میں محسوس کر رہے ہیں۔ خدا حافظ

سیّدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر

ممبران سٹاف نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی قرارداد

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کے ممبران سٹاف کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کے وصال پر اپنے بے انتہا حزن و ملال اور غم و الم کا اظہار کرتا ہے آپ رضائے الٰہی کے ماتحت اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ؕ

آپ کی علالت کے دوران آپ کے خادم آپ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے اور اپنے رب کے حضور گریہ و زاری میں لگے رہے اور دل ہمیشہ اس گھڑی سے ڈرتے تھے لیکن مشیتِ الٰہی کے ماتحت آخر وہ وقت آن پہنچا کہ آپ اکیاون سال تک اپنی زندگی کے ہر لمحے میں خدا تعالےٰ کی وحدانیت قائم کرنے دنیا کے گوشے گوشے میں خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے خدا تعالےٰ کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا جھنڈا گاڑنے اور دنیا کے لاکھوں افراد کو دین حق کا پیغام پہنچا کر حلقہ بگوش اسلام کرنے کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ آپ کی مقدس زندگی تمام دنیائے اسلام کی طرف سے طاغوتی طاقتوں سے جہاد کا ایک نہایت درخشاں باب ہے۔ اتنے عظیم نقصان پر اور اسلام کے اس بطل جلیل کے جدا ہو جانے پر آج ہر شخص کی آنکھیں اشکبار ہیں اور دل روتا ہے حضورؓ کے وصال کی خبر کے سنتے ہی یہ احساس ہوا کہ گویا ہم لاوارث ہو کر رہ گئے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ اپنے ہاتھ سے لگائے ہوئے پودے کی خود آبیاری کا ذمہ لے چکا ہے اس نے ہمیں پھر ایک دفعہ امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے متحد و منظم رہنے کا انعام عطا فرمایا ہے تاکہ وہ کام جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے زندگی بھر کیا وہی کام ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت قیادت میں کرتے چلے جائیں۔ آمین۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ و نور اللہ مرقدہٗ کے وصال پر ہم خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد خاص طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی خدمت میں اپنے جذبات رنج و غم پیش کرتے ہوئے خدا تعالےٰ کے حضور نہایت عاجزی و انکساری سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے آمین اور حضور کی جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی توفیق بخشے اور صبر و سکون عنایت کرے اور ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

(ممبران سٹاف نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

ربوہ میں متاثرہ علاقہ جات سے آئے ہوئے لوگوں کی امداد

کھانے اور رہائش کے انتظام کے علاوہ پارچات وغیرہ کی تقسیم

لاہور اور سیالکوٹ کے سرحدی متاثرہ علاقہ جات کے بہت سے لوگ ربوہ میں بھی پہنچ گئے تھے۔ جب تک حکومت کی طرف سے ان کی مستقل آبادکاری کا انتظام نہ ہو۔ ان کو لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے باقاعدہ کھانا مل رہا ہے اور ان کی رہائش کا بھی تسلی بخش انتظام ہے۔ جوں جوں ان لوگوں کے لئے کام مہیا کیا جاتا ہے ان کو کاموں پر بھجوایا جا رہا ہے۔ ۸ ستمبر سے کھانا کھانے والوں کی اوسط حاضری روزانہ ۴۹۷ ہے۔

ان لوگوں میں ناظر صاحب امور عامہ کی زیر نگرانی جو پارچات تقسیم کئے گئے ہیں ان کی تفصیل یہ ہے :-

مکمل بستر جن میں سے ہر بستر میں لحاف ، توشک ، کھیس ، چادر اور تکیئے شامل ہیں۔ ۳۹۵ - اور پہننے کے پارچات ۲۵۴۵ ان سلا کپڑا ۲۰۰ گز۔

اس کے علاوہ گرم سویٹر اور جوتے وغیرہ بھی شامل ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴